نَقدُ و نظَر

ادارہ

اصولِ مناظرہ

افادات: حکیم الامت حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانوی قدس سرہٗ۔ صفحات: ۱۱۲۔ قیمت: درج نہیں۔ ناشر: مکتبہ اصلاح وتبلیغ، مارکیٹ ٹاور، حیدر آباد

اللہ تبارک وتعالیٰ نے ہمارے اکابر علمائے دیو بند کو برصغیر بلکہ دنیا بھر میں دینِ متین کی اشاعت اور حفاظت کے لیے قبولیت اور مقبولیتِ عامہ سے نوازا ہے۔ ہر ایک بزرگ نے دینی شعبوں میں سے اپنے اپنے شعبہ میں تجدیدی کام کیا ہے۔ ان میں حکیم الامت حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانوی قدس سرہٗ ہیں، جنہوں نے ایک ہزار سے زائد چھوٹی اور بڑی کتب تصنیف وتالیف کی ہیں، جن کتابوں کا آج مطالعہ کریں اور اس مطالعہ کو موضوعات کے اعتبار سے سمیٹنا چاہیں تو کئی اور کتب بھی وجود میں آسکتی ہیں۔ زیرِ نظر رسالہ ''اصولِ مناظرہ'' بھی انہی افادات میں سے ایک ہے۔

مناظرہ کا ثبوت قرآن کریم میں ہے۔ یہ انبیاء علیہم السلام کی بھی سنت رہی ہے۔ مناظرہ تبلیغ کی ایک قسم ہے۔ اگر تبلیغ ضروری ہے تو مناظرہ بھی ضروری ہے۔ اس رسالہ میں مناظرہ کی تعریف، مناظرہ کے احکام واقسام، اہمیت وافادیت، حدود وشرائط، اصول وآداب، محل ومواقع اور فرقِ باطلہ کے رد کے مختلف طریقے اور مفید نمونے اس میں شامل کیے گئے ہیں۔ یہ رسالہ علمی فوائد کے اعتبار سے ''دریا بکوزہ'' کا مصداق ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ اس ادارہ کے کارپردازان کو اس علمی سوغات کے عام کرنے پر اپنے شایانِ شان جزائے خیر عطا فرمائے، آمین۔

مقامِ اہلِ بیت کرام (رضی اللہ عنہم)

افاضات: ڈاکٹر علامہ خالد محمود رحمۃ اللہ علیہ (لندن)۔ پیشکش: مولانا حافظ محمد اقبال رنگونی (مدیر الہلال مانچسٹر، برطانیہ)۔ صفحات: ۱۵۵۔ قیمت: درج نہیں۔ ناشر و ملنے کا پتا: مکتبہ دار المعارف، دفتر محمود پبلی کیشنز (اسلامک ٹرسٹ) LG-20، ہادیہ حلیمہ سینٹر، غزنی اسٹریٹ، اردو بازار، لاہور

اللہ تعالیٰ کے بعد تمام مخلوقات میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ اقدس سب سے اعلیٰ وارفع ہے،

پبلشرز، رحیم بازار، ڈیرہ اسماعیل خان، کے پی کے

حضرت مولانا محمد عبدالمعبود صاحب دامت برکاتہم ہمارے اکابر میں سے ہیں، جن کے فیضِ قلم سے کئی کتب منصۂ شہود پر آچکی ہیں۔ آپ نے ایک عرصہ حضرت مولانا غلام اللہ خان رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ گو یا بطور ' ٹری کے گزارا ہے۔ آپ کے والد ماجد حضرت مولانا محمد& قدس سرہٗ کو حضرت مولانا حسین علی (واں بھچراں) نوراللہ مرقدہٗ سے 2 کا شرف حاصل تھا، اس لیے گویا آپ ان ہر دو حضرات کے گھر کے فرد ہیں۔ آپ کے متعلق بجا طور پر صحیح کہا گیا ہے کہ: ''اکابر علمائے اہلِ سنت وا% عت دیوبند میں حضرت مولانا حسین احمد الوانی رحمۃ اللہ علیہ کی شخصیت ایک مظلوم مصلح کی ہے، زندگی میں انہیں دعوتِ توحید وسنت اور ردِ شرک وبدعت کے لیے مصائب وآلام سے گزرنا پڑا اور وفات کے بعد ان کے بعض تلامذہ نے اپنے مذموم مقاصد کے لیے آپ کا نام ا # ل کیا۔'' اسی طرح حضرت مولانا حسین علی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے بعض سوانح نگاروں نے بھی یہی کچھ کیا۔ اس لیے ضرورت تھی کہ حضرت الوانی رحمۃ اللہ علیہ کا سوانحی تذکرہ ان کی شخصیت کا حق ادا کرتے ہوئے مرتب کیا جائے، حضرت مولانا محمد عبدالمعبود صاحب نے اس کتاب کے ذریعہ یہ حق صحیح طور پر ادا کر دیا ہے۔ اس کتاب کو مؤلف نے دس ابواب میں تقسیم کیا ہے: بابِ اول: احوال وآثار، بابِ دوم: دعوت وارشاد، بابِ سوم: قرآنی جواہرات، بابِ چہارم: علمی آثار، بابِ پنجم: علماء ومشائخ کا خراجِ تحسین، بابِ ششم: مشاہیر خلفاء، ارشد تلامذہ، بابِ (: تحقیقی مسائل، باب * : مسئلہ توسل وو " ، بابِ نہم: مرشد کی ترغیب وتلقین، بابِ دہم: متفرقات۔ ٹائٹل پر کتاب کا تعارف یوں کرایا گیا ہے:

> ''توحید ورسالت کی نشر واشاعت کے نڈر مبلغ، قرآن وحدیث کی تعلیم وتبلیغ کے عظیم معلم، قاطعِ شرک وبدعت، زہد وقناعت کے پیکر، عقائد واعمال کے مصلح کے مستند احوال وآثار کی وقیع دستاویز۔''

بہرحال یہ کتاب ایک عمدہ دستاویز ہے، جو ان شاء اللہ اِفراط وتفریط کے مرض میں مبتلا لوگوں کے لیے شفا کا کام دے گی۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو صراطِ مستقیم پر 1 والا بنائے اور زیغ وضلال سے ہم سب کی حفاظت فرمائے۔ امید ہے اہلِ ذوق حضرات اس کتاب کا ایک بار ضرور مطالعہ کریں گے۔

تسہیل بہشتی گوہر مع خلاصہ سیرتِ رسول (صلی اللہ علیہ وسلم)

تسہیل وترتیب: مولانا حسین اسماعیل صاحب۔ صفحات: ۱۴۰۔ قیمت: درج نہیں۔
اسٹاکسٹ: مکتبہ صفدریہ، نزد مدینہ مسجد، ماڈل ٹاؤن، بہاولپور

مجدد الملت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی قدس سرہٗ نے مستورات کو دینی مسائل واحکام اور روزمرہ کی ضروریاتِ زندگی سے آگاہی کے لیے ایک کتاب بہشتی زیور تالیف کی جو دس حصوں پر

مشتمل ہے، پھر حضرتؒ نے ہر حصہ پر مزید کچھ مسائل کا اضافہ کیا تو ایک مستقل کتاب وجود میں آ گئی، اس کا نام بہشتی گوہر رکھا گیا، اس کی عبارت مشکل اور قدرے طویل تھی، چونکہ یہ کتاب وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے درجہ متوسطہ سالِ سوم کے نصاب میں شامل ہے، اس لیے مولانا حسین اسماعیل صاحب نے طلبہ کی آسانی کے لیے تعلیم الاسلام کے طرز پر اس کو سوال وجواب کے انداز میں آسان اور مختصر کر دیا ہے اور اس کے ساتھ سیرتِ رسول ﷺ کو بھی شامل کر دیا ہے، تاکہ دونوں نصابوں کی کتب یکجا ہو جائیں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ مؤلف کو اس پر جزائے خیر دے۔

مجموعة الدروس للمشائخ الأربعة

الشیخ ابو سعد نور محمد صاحب (شیخ الحدیث جامعہ ناصر العلوم لورالائی، بلوچستان)۔ صفحات: ۴۸۷۔ قیمت: درج نہیں۔ ناشر: شعبہ تالیف وتصنیف جامعہ ناصر العلوم عیدگاہ روڈ، لورالائی، بلوچستان

قرآن کریم کے بعد صحت واستناد کا اعلیٰ مقام ومرتبہ پانے والی کتبِ حدیث میں صحیح بخاری کو ایک ممتاز مقام حاصل ہے۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے نہایت اخلاص اور محنت سے حضور اکرم ﷺ کی احادیث کا یہ مجموعہ مرتب کیا ہے۔ ہر دور میں اس کتاب کی شروح اور تراجم کیے جاتے رہے۔ زیرِ نظر کتاب حضرت مولانا ابو سعد نور محمد دامت برکاتہم کی بخاری شریف کی درسی تقریر ہے جو اُردو زبان میں کی گئی ہے۔ مولانا موصوف جامعہ علومِ اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کے قدیم فاضل ہیں اور انہوں نے محدث العصر حضرت علامہ سید محمد یوسف بنوری قدس سرہٗ سے براہِ راست صحیح بخاری پڑھی ہے۔ چونکہ انہوں نے اپنے مطالعہ میں حضرت بنوری، شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا سہارن پوری، حضرت مولانا عبدالحق اور حضرت مولانا رشید احمد نور اللہ مراقدہم کی کتب، تقاریر اور دروس سے استفادہ کیا ہے، اس لیے اپنی اس درسی تقریر کا نام ''مجموعة الدروس للمشائخ الأربعة'' رکھا ہے۔ یہ کتاب اس سلسلہ کی پہلی جلد ہے جو ابتدا سے ''کتاب الوضوء'' تک ہے۔

اس کتاب کے آخر میں حضرت بنوری قدس سرہٗ کے تقریباً بیس کے قریب ملفوظات بھی لکھے گئے ہیں، جو خاصے کی چیز ہیں، مؤلف نے انہیں لطائف کے نام سے موسوم کیا ہے۔ البتہ چونکہ صاحبِ تقریر شیخ ابو سعد نور محمد صاحب کی زبان پشتو ہے، اس لیے اردو تحریر میں کافی اغلاط ہیں، بہتر ہوتا کہ کتاب چھاپنے سے پہلے کسی اردو دان سے اس کی تصحیح کرالی جاتی، اس طرح کرنے سے یہ کتاب اور زیادہ بہترین شکل میں سامنے آتی۔ کتاب کا کاغذ، طباعت اور جلد عمدہ ہے۔ اللہ تعالیٰ اس محنت کو قبول فرمائے، اور طلبۂ حدیث کے لیے اسے نافع بنائے، آمین